



سوال

(233) اپریشن سے کی ہوئی ولادت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت وضع حمل کی کیفیت میں ہو، اور اسے ہسپتال لے جایا گیا، اور اس کے لیے معمول کی ولادت مشکل ہوگئی تو اس کا آپریشن کیا گیا، تو کیا اس کی یہ کیفیت نفاس والی شمار ہو گی، اور اسے معین مدت تک نماز روزہ چھوڑ دینا ہوگا۔ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائی جائے، اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اگر عورت کا اس کی شرمگاہ سے بسبب ولادت خون جاری ہوتا ہے تو یہ نفاس والی شمار ہوگی۔ اگر خون بالکل ہی نہیں نکلتا ہے تب یہ نفاس والی نہیں ہوگی اور اس پر نماز روزہ رکھنا فرض ہوگا۔ علماء نے ایسے ہی لکھا ہے کہ اگر کسی عورت کو ولادت میں کوئی خون نہیں نکلتا ہے تو یہ نفاس والی نہیں سمجھی جائے گی۔ جیسے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جس نے بغیر کسی خون وغیرہ کے بچے کو جنم دیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ: "اس عورت کو اللہ نے پاک رکھا ہے۔" یعنی یہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اگر ولادت میں شرمگاہ سے خون جاری ہو تو یہ نفاس ہے اور اسے پاک ہونے تک توقف کرنا ہوگا۔ اس کے بعد غسل کر کے نماز شروع کرے۔ اور اگر سرے سے کچھ نہیں نکلتا ہے، تو اسے نماز پڑھنی چاہئے یہ نفاس والی نہیں ہے۔ علمائے حنابلہ وغیرہ کا یہی قول ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 223

محدث فتویٰ